شبِ معراج

اور دیدارِ الٰہی

27-January-2025

اجتماعِ شبِ معراج کا بیان

(For Islamic Brothers)

اجتماعِ شبِ معراج کا بیان

(27جنوری،2025ء، بمطابق:27رجب شریف،1446ھ(پیر اور منگل کی درمیانی رات))

شبِ معراج اور دیدارِ الٰہی

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿....شبِ معراج دیدارِ الٰہی

✿....عِلمِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وسعت

✿....محبّت صحابہ کی برکت

✿....خواب میں دیدارِ الٰہی پانے کا وظیفہ

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

﴿تجاویز و شکایات﴾

+92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اربعین عطّار، قسط:2، صفحہ:25، حدیثِ پاک نمبر 25 ہے:

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: کُلُّ کَلَامٍ لَایُذْکَرُ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْہِ فَیُبْدَاُ بِہٖ وَبِالصَّلَاۃِ عَلَیَّ فَھُوَ مَمْحُوْقٌ مِنْ کُلِّ بَرَکَۃٍ

ترجمہ: ہر وہ بات جو اللہ پاک کے ذکر اور مجھ پر درود بھیجے بغیر شروع کی گئی وہ ہر برکت سے محروم اور خالی ہے۔[1]

نبی کی شان میں ہو جس قدر درود پڑھو
محبّو! پاؤ گے جنّت میں گھر، درود پڑھو

خدا تو بھیجے ہے صَلُّوْا وَ سَلِّمُوْا کا خطاب
تم ایسے بیٹھے ہو کیوں بے خبر، درود پڑھو

جو اپنے کاموں کا انجام نیک چاہتے ہو
ہر ایک کام میں تم پیشتر، درود پڑھو

نبی کے صدقے تمہاری مُراد ہو حاصِل
دُعا کے اوّل و آخر اگر درود پڑھو

ہزار درد کو یہ اِک دوا کفایت ہے
جو پیش آئے ذرا بھی خطر، درود پڑھو [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...القول البدیع، صفحہ:244۔
2 ...نورِ ایمان، صفحہ:56–57 ملتقطاً۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچّھی اچّھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچّھی اچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! آج شبِ معراج ہے۔ کیسی ایمان تازہ کر دینے والی بات ہے نا...!! آج کی رات ہمارے آقا کو معراج عطا ہوئی تھی۔ سُبْحٰنَ اللہ!

ہیں عرشِ بَریں پر جلوہ فِگن محبوبِ خُدا سُبْحٰنَ اللہ!	اِک بار ہُوا دِیدار جسے سَو بار کہا سُبْحٰنَ اللہ!
طالِب کا پتہ مَطْلُوب کو ہے مَطْلُوب ہے طالِب سے واقِف	پَردے میں بُلا کر مِل بھی لئے پَردہ بھی رہا سُبْحٰنَ اللہ!
ہے عَبْد کہاں مَعْبُود کہاں مِعْراج کی شب ہے رازِ نِہاں	دو نُور حجابِ نُور میں تھے خود ربّ نے کہا سُبْحٰنَ اللہ!
سمجھے حامِدؔ اِنسان ہی کیا یہ راز ہیں حُسن و اُلْفَت کے	خالِق کا حَبیبی کہنا تھا خَلقت نے کہا سُبْحٰنَ اللہ![2]

مِعْراج کا ذِکْر سُن کر عاشقوں کے چہرے کِھل جاتے ہیں، خُوشی ہوتی ہے کہ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کس نِرالی شان والے ہیں کہ اللہ پاک نے حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام کو بھیج کر مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو خُود بُلا کر ❁ امامتِ انبیا کا شرف بھی بخشا ❁ آسمانوں کی سیر بھی کروائی ❁ جنّت کے مُشَاہِدات بھی کروائے ❁ پھر

---

1 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔
2 ...بیاضِ پاک، صفحہ:33۔

سب سے بڑھ کر یہ کہ رَبِّ کائنات نے اپنے پیارے کو اپنا جلوہ بھی دِکھایا ❁ اور قربِ خاص میں بُلا کر بغیر پردے کے ہمکلامی کا شرف بھی عطا فرمادیا۔

یہ حکم مِلا رُوحِ امیں کو شبِ معراج | جبریل ابھی لا مرے پیارے کو بلا کر
سِدرہ پہ تھکے بازوئے جبریل تو آگے | رَفرَف نے انہیں چھوڑ دیا عرش پہ لا کر
پھر عرش سے پار اپنے قریں ان کو بُلایا | سب کچھ دیا محبُوب کو دِیدار دکھا کر

کہیں تقاضے وِصَال کے تھے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھئے نا: یہ کتنی نِرالی شان ہے ❁ زمین و آسمان میں دُھوم مچی ہوئی ہے ❁ جنّت سجائی جارہی ہے ❁ مسجدِ اقصیٰ میں انبیائے کرام علیہمُ السَّلَام کو جمع کیا جارہا ہے ❁ آسمانوں پر چہل پہل ہے ❁ فرشتے اِستقبال کے لئے جمع ہو رہے ہیں، غرض: زمین و آسمان میں ایک دُھوم مچی ہوئی ہے اور جن کے لئے یہ سب اہتمام ہو رہا ہے، وہ پیارے مَحبُوب، معراج کے دولہا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم چین سے بِستَر پر آرام فرما ہیں۔

قربان میں شان و عظمت پر، سوئے ہیں چین سے بستر پر
جبریلِ امیں حاضِر ہو کر معراج کا مژدہ سُناتے ہیں [1]

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے بھی بڑی پیاری بات لکھی:

تَبَارَكَ اللہ ہے شان تیری، تجھی کو زیبا ہے بے نیازی
کہیں تو وہ جوشِ لَنْ تَرَانِی، کہیں تقاضے وِصَال کے تھے [2]

اللہ پاک کی شان بہت ہی بلند ہے، وہ مالِکِ کریم بے نیاز ہے، یہ بھی تو بے نیازی ہی

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:286۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:234۔

کی مثال ہے کہ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کوہِ طُور پر ہیں، ہمکلامی کا شرف پاتے ہیں، دِل میں دیدار کا شوق اُٹھتا ہے، محبّتِ اِلٰہی میں ڈُوب کر عرض کرتے ہیں:

رَبِّ اَرِنِیۡۤ اَنۡظُرۡ اِلَیۡكَ ؕ (پارہ:9، سورۂ اعراف:143)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اے میرے رب! مجھے اپنا جلوہ دکھا تا کہ میں تیرا دیدار کرلوں۔

الله! الله! سُوال کیا جارہاہے کہ مولیٰ! اپنا جلوہ دِکھادے۔ جواب ملتا ہے:

لَنۡ تَرٰىنِیۡ (پارہ:9، سورۂ اعراف:143)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: تُو مجھے ہر گز نہ دیکھ سکے گا

الفاظ کا حُسن دیکھئے! یہ نہیں فرمایا کہ اے موسیٰ! میرا دِیدار ہو نہیں سکتا بلکہ فرمایا:

لَنۡ تَرٰىنِیۡ

یعنی اے موسیٰ! آپ نُورِ اِلٰہی کی تجلّی دیکھ نہیں پائیں گے کیونکہ نُورِ اِلٰہی کو دیکھنے کے لئے نگاہِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم درکار ہے، اس تجلّی کو برداشت کرلینے کے لئے قلبِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ضرورت ہے۔

اللہُ اکبر! یہ شان ہے میرے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی کہ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کو جو نعمت مانگنے نہ ملی تھی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بستر سے جگا کر، خَلْوتِ خاص میں بُلا کر بِن مانگے وہ نعمت عطا کر دی گئی۔

کیا بَنَا نامِ خُدا، اَسرا کا دولہا نُور کا	سَر پہ سہرا نُور کا، بَر میں شہانہ نُور کا
بَزمِ وحدت میں مزا ہو گا دوبالا نُور کا	ملنے شمعِ طُور سے جاتا ہے اِکّا نُور کا [1]

وضاحت: سُبْحٰنَ الله! اَسرا کے دُولہا کیسے نُور سے سج گئے ہیں، سَر مبارک پر نُورانی عمامہ ہے، تَنِ پاک پر لباسِ شریف بھی نُورانی ہے۔ الله! وہ جلوۂ نُورِ اِلٰہی جس کی ایک تجلّی کوہِ طور

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:244۔

پر پڑی تھی، حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام جسے دیکھنے کے مشتاق تھے، آج نُورِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسی نُورِ اِلٰہی سے ملاقات کے لئے تشریف لے جاتے ہیں، یعنی آج بزمِ وَحدت یعنی لامکاں میں لطف دوبالا ہو جائے گا۔

بول بالے مری سرکاروں کے

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! یہ اُونچی شان ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہی کی ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو اس شان سے معراج ہوئی، یہ ہم غُلاموں کے لئے بھی فخر کی بات ہے۔ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کتنی پیاری بات لکھتے ہیں:

کیسے آقاؤں کا بندہ ہوں رضا | بول بالے مری سرکاروں کے (1)

وضاحت: یعنی اے رضا! اللہ پاک کے فضل سے کیسے بلند رُتبہ آقا کی غُلامی نصیب ہوئی ہے کہ زمین ہی نہیں، آسمانوں پر، صِرف آسمان ہی نہیں سِدْرَۃُ الْمُنْتَھیٰ پر، سِدْرَۃُ الْمُنْتَھیٰ ہی نہیں، مقامِ مُستَوٰی پر، مقامِ مُستَوٰی ہی نہیں، عرشِ عُلیٰ پر اور عرشِ عُلیٰ ہی نہیں لامکاں تک جدھر بھی دیکھئے! ہر طرف میرے سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے چرچے ہی چرچے ہیں۔

فرش پہ تازہ چھیڑ چھاڑ، عرش پہ طُرفہ دُھوم دھام | کان جدھر لگائیے! تیری ہی داستان ہے (2)

شبِ معراج دِیدارِ اِلٰہی

پیارے اسلامی بھائیو! سَفَرِ معراج بہت سارے حیران کر دینے والے واقعات کا مجموعہ ہے ❁ اس سَفَر میں رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے انبیائے کرام علیہم السَّلام کی امامت بھی فرمائی ❁ آسمانوں کی سیر بھی فرمائی ❁ جنّت کو دِیدار کا شرف بھی

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:360۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:178۔

بخشا ﷺ دوزخ اور دوزخیوں کے عذابات بھی دیکھے، یونہی اور بہت سارے واقعات ہیں، جو شبِ معراج پیش آئے۔ البتہ اس سفرِ مُبارَک کا جو سب سے اَہَم ترین مرحلہ ہے، اَصْل میں جس کے لئے یہ سَفَر ہوا، وہ محبوبِ خُدا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِری ہے۔ رَبِّ کریم نے اس رات اپنے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو قربِ خاص میں بُلایا اور بِلا حجاب (یعنی بغیر کسی پردے کے) جاگتے ہوئے، سَر کی آنکھوں سے اپنا دیدار کرادیا۔[1] اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کیا خُوب فرماتے ہیں:

بندہ ملنے کو قریبِ حضرتِ قادِر گیا | لَمعَۂ باطِن میں گمنے جلوۂ ظاہِر گیا
اللہ! اللہ! یہ عُلُوِّ خاص عبدیت رضا | بندہ ملنے کو قریبِ حضرتِ قادِر گیا[2]

وضاحت: لَمعَہ: یعنی نُور۔ باطِن: یعنی چھپا ہوا۔ نُورِ اِلٰہی نُورِ باطِن ہے، چھپا ہوا ہے، ہر آنکھ اس کا نظارہ نہیں کر سکتی جبکہ نُورِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جسے اللہ پاک نے اپنے نُور سے ہی بنایا ہے، یہ نُور ظاہِر ہے، صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم آپ کی زیارت کا شرف پاتے تھے۔ شعر کا مطلب یہ ہے کہ پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں تو اللہ پاک کے بندے، عَبْد ہیں مگر شان دیکھئے! مقام دیکھئے! عزّت و رُتبہ دیکھئے! شانِ محبوبیت دیکھئے! کہ اللہ پاک سے مُلاقات کا شرف پانے کے لئے تشریف لے جارہے ہیں۔

اللہ کی رحمت سے سرور جا پہنچے دنا کی منزل پر
اللہ کا جلوہ بھی دیکھا، دیدار کی لذّت پاتے ہیں[3]

1…فتاویٰ رضویہ، جلد:30، صفحہ:638 بتغیر قلیل۔
2…حدائق بخشش، صفحہ:178۔
3…وسائلِ بخشش، صفحہ:288۔

دِیدَارِ اِلٰہی کا بیان قرآنِ کریم میں

پیارے اسلامی بھائیو! محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کے حُضُور خلوتِ خاص (یعنی خاص تنہائی) میں کیسے پہنچے، وہاں کیا ہوا، قرآنِ کریم میں اسے بڑی خوبصورتی کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اِرْشاد ہوتا ہے:

فَاسْتَوٰى ۙ﴿۶﴾ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ؕ﴿۷﴾ (پارہ:27، سورۂ نجم:6-7)	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** پھر اس نے قصد فرمایا۔ اس حال میں کہ وہ آسمان کے سب سے بلند کنارہ پر تھے۔

اُفُقِ اَعْلٰی یعنی آسمانوں کا بلند ترین کِنَارہ۔ مطلب یہ ہے کہ جب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم **اُفُقِ اَعْلٰی** پر پہنچے تو جَلوۂ نُورِ اِلٰہی آپ کی طرف مُتَوَجِّہ ہوا۔ پھر کیا ہوا؟

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۙ﴿۸﴾ (پارہ:27، سورۂ نجم:8)	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** پھر وہ جلوہ قریب ہوا پھر اور زیادہ قریب ہوگیا۔

یعنی اللہ رَبُّ العِزّت اپنے لطف ورحمت کے ساتھ اپنے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے قریب ہوا اور اس قرب میں زیادتی فرمائی۔[1]

مرحبا! مرحبا! صاحبِ معراج	رحمتِ کبریا! صاحبِ معراج
لطفِ حق ہو گیا! صاحبِ معراج	شاہِ ہر دو سرا! صاحبِ معراج
تم کو معراج کا! صاحبِ معراج	حق سے مژدہ ملا! صاحبِ معراج
ہو مبارک شہا! صاحبِ معراج	یا شفیعَ الوریٰ! صاحبِ معراج

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...صراط الجنان، پارہ:27، سورۂ نجم، زیرِ آیت:8، جلد:9، صفحہ:550۔

سِدرۃُ المنتہٰی سے آگے کا سَفَر

پیارے اسلامی بھائیو! حُضُور مُحَمَّد مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جلوۂ نُورِ اِلٰہی کے قریب ہوئے، اس قُرب کی ابتدا اسِدْرَۃُ الْمُنْتَھیٰ سے ہوتی ہے۔ جب پیارے آقا، پیارے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سِدْرَۃُ الْمُنْتَھیٰ سے آگے بڑھے تو حضرتِ جبرائیل عَلَیْہِ السَّلام وہیں ٹھہر گئے اور آگے جانے سے مَعْذِرَت کی۔ محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یَا جِبْرِیْلُ! فِیْ مِثْلِ ھٰذَا الْمَقَامِ یَتْرُکُ الْخَلِیْلُ خَلِیْلَہٗ اے جبریل! کیا ایسے مقام پر بھی دوست اپنے دوست کو چھوڑتے ہیں؟ عرض کیا: اِنْ تَجَاوَزْتُہٗ اِحْتَرَقْتُ بِالنُّوْرِ یعنی یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں اگر اس سے آگے بڑھا تو نُور سے جَل جاؤں گا۔ (1)

اَگَرْ	یَکْ	سَرِ	مُوْئے	بَرْتَر	پَرَم
فَرَوْغِ		تَجَلِّی		بَسَوْزَدْ	پَرَم

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہاں سے ایک قدم بھی آگے بڑھا تو انوار و تجلیات سے میرے پَر جَل جائیں گے۔ میری بَس یہی انتہاء ہے۔

امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے نعتیہ دِیوان وسائلِ بخشش میں اس کی منظر کشی کچھ اِس طرح کرتے ہیں:

جبریل ٹھہر کر سِدرہ پر بولے جو بڑھے ہم ایک قدم
جل جائیں گے سارے بال و پَر اب ہم تو یہیں رہ جاتے ہیں (2)

---

1 ...مواہب اللدنیہ مع شرح زرقانی، المقصد الخامس...الخ، جلد:8، صفحہ:195۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:288۔

اور کسی نے یُوں اس کو نظم کیا!!!

نور نے تلووں کو سہلا کر جگایا خواب سے | یُوں ہوئی سرکار کی مِعراجِ جسمانی شروع
پہلے تو وہ ہمرکابِ سرورِ کونین تھا | ہو گئی جبریل کی سِدرَہ سے حیرانی شروع

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ سِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی سے آگے خاص نُورانی تجلیات شروع ہوئیں، گویا یہ قُربِ خاص کی ابتدا تھی، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ان تجلیات سے گزرتے ہوئے، اللہ پاک کے حُضُور قُربِ خاص میں تشریف لے گئے۔

صِدّیقِ اکبر کی آواز جیسی آواز

پیارے اسلامی بھائیو! یہ دَنٰی کا بیان ہے یعنی حضور مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جلوۂ نُورِ اِلٰہی کے قریب ہو رہے ہیں، یہ قرب کس شان کے ساتھ ہوا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: سدرہ سے گزر کر مجھے نُور میں ڈال دیا گیا، میں 70 ہزار حجابات سے گزرتا ہوا آگے بڑھا۔ یہاں مجھے کچھ تنہائی محسوس ہوئی۔ اس وقت میں نے ایک آواز سُنی جو حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عَنہ کی آواز مبارک سے ملتی جلتی تھی۔(1)

کہا گیا: قِفْ یَا مُحَمَّد! اِنَّ رَبَّكَ یُصَلِّیْ یعنی اے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اِنْتظار فرمائیے! آپ کا رَبّ صلوٰۃ فرماتا ہے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دِل ہی دِل میں سوچا: اَرَبِّیْ یُصَلِّیْ؟ کیا میرا ربّ صلوٰۃ فرماتا ہے؟ فرمایا گیا: اے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! وہ اللہ پاک ہے جو خود بھی اور اس کے فرشتے بھی آپ پر درود بھیجتے ہیں۔(2)

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی...!!

---

1 ...مواہب اللدنیہ مع شرح زرقانی، المقصد الخامس...الخ، جلد:8، صفحہ:195۔

2 ...اَلْیَوَاقِیْتُ وَالْجَوَاهِر، جزء:2، المبحث الرابع والثلاثون فی بیان صحۃ...الخ، صفحہ:276 بتغیر قلیل۔

آپ وہ ذیشان ہیں کہ آپ کا رَبّ کریم، تمام جہانوں کا خالق و مالک آپ پر درود بھیجتا ہے۔ پھر بھلا ہم غُلامانِ مصطفےٰ کیوں درود نہ بھیجیں؟ ہمیں بھی کثرت کے ساتھ درودِ پاک پڑھنا چاہئے!

نبی کی شان میں ہو جس قدر درود پڑھو	مُحِبو! پاؤ گے جنت میں گھر درود پڑھو
خدا تو بھیجے ہے صَلُّوْا وَ سَلِّمُوْا کا خطاب	تم ایسے بیٹھے ہو کیوں بے خبر درود پڑھو
فرشتے جاتے ہیں لے کر درود حضرت کو	اُدھر پہنچتا ہے جو تم اِدھر درود پڑھو
رسولِ پاک کے حق میں تو یہ بھی تھوڑا ہے	جو اُن کے نام پہ آٹھوں پَہر درود پڑھو (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت صِدّیقِ اکبر کی شانیں

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مزید فرماتے ہیں: جب بارگاہِ اِلٰہی میں حاضِری ہوئی، میں نے عرض کیا: اے مالِکِ کریم! میں نے ابو بکر کی آواز جیسی آواز سُنی، کیا وہ مجھ سے پہلے یہاں پہنچ گئے ہیں؟ اللہ پاک نے فرمایا: آپ کے بھائی حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کو جب ہمکلامی کا شرف بخشا گیا تھا تو ان کے عصا کی بات ہوئی تھی، میں نے فرمایا:

وَمَا تِلْكَ بِیَمِیْنِكَ یٰمُوْسٰى ﴿۱۷﴾ (پارہ:16، سورۂ طٰہٰ:17)	تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: اور اے موسیٰ! یہ تمہارے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟

یہ اس لئے تھا تاکہ اُن کا دھیان عصا کی طرف ہو اور ہمارے کلام کی ہیبت کو برداشت کر لیں۔ یونہی آپ کو ابو بکر کی آواز سے مانُوس کیا گیا کیونکہ ابو بکر دُنیا اور آخرت میں آپ کے مَحْبُوب ہیں۔ ہم نے ابو بکر کی صُورت پر ایک فرشتہ پیدا کیا، اس نے آپ سے کلام کیا تاکہ آپ سے احساسِ تنہائی دُور ہو اور ہماری بارگاہ کی ہیبت نہ رہے۔ (2)

1 ...نورِ ایمان، صفحہ: 56، 57 ملتقطاً۔
2 ...مواہب اللدنیہ مع شرح زرقانی، المقصد الخامس...الخ، جلد: 8، صفحہ: 197 ملخصاً۔

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے...!! پتا چلا؛ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بہت ہی اُونچے رُتبے والے صحابی ہیں اور آپ دُنیا میں بھی، آخرت میں بھی قلبِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے لئے آرام و سکون کا سبب ہیں۔

ایک لمحے کو بھی رکھنا نہ تجھے خود سے الگ | اتنی مَحْبوب تھی سرور کو رفاقت تیری
بعد نبیوں کے نہیں کوئی بھی افضل تجھ سے | زیب دیتی ہے تجھے جائے امامت تیری

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قُرب کی انتہا

پیارے اسلامی بھائیو! رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مزید فرمایا: جب میں نے ابو بکر صِدّیق (رَضِیَ اللّٰہُ عنہ) کی آواز جیسی آواز سُنی، اس سے کچھ آگے بڑھا تو اللہ پاک نے فرمایا: اُدْنُ یَا اَحْمَدُ! اُدْنُ یَا مُحَمَّدُ! لِیَدْنُ الْحَبِیْبُ اے احمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! قریب آیئے! اے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اَور قریب ہو جایئے! چاہیئے کہ حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مزید قریب ہو جائیں۔ پس اللہ پاک نے مجھے اتنا قربِ عطا فرمایا، جیسے قرآنِ کریم میں آیا ہے:[1]

فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی ۝۹ (پارہ:27، سورۂ نجم:9)

تَرْجَمۂ کَنْزُالعِرفان: تو دو کمانوں کے برابر بلکہ اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔

یعنی جلوۂ نُورِ اِلٰہی اور مصطفےٰ جانِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم انتہائی قریب ہو گئے۔

اعلیٰ حضرت اِمام احمد رضا خان رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ اس کی منظر کشی کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

بڑھ اے مُحَمَّد! قریں ہو احمد! قریب آ سرورِ مُمَجَّد!
نثار جاؤں، یہ کیا ندا تھی، یہ کیا سماں تھا، یہ کیا مزے تھے [2]

---

1 ...مواہب اللدنیہ مع شرح زرقانی، المقصد الخامس...الخ، جلد:8، صفحہ:195-196۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:234۔

وضاحت: یعنی آواز آئی: اے مُحَمَّد! اے احمد! اے عزّت والے سردار! قریب سے قریب تر ہو جایئے! میں قربان جاؤں! یہ کیسی پیاری ندا تھی، کیا سُہانا سماں تھا، کیا مزے کا ماحول تھا۔

سُبْحٰنَ الله! میرے آقا صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم کی کیا شان ہے، اللہ پاک نے اتنا قُرب عطا فرمایا، اتنا قرب عطا فرمایا کہ گویا دو کمانوں جتنا بلکہ اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔ اب یہ قرب کیسا تھا؟ کس طرح تھا؟ کیونکر تھا؟ اس کی تفصیلات ہم کیسے جان سکتے ہیں، یہ تو اللہ پاک بہتر جانے یا محبوبِ ذیشان صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم بہتر جانتے ہیں۔ حضرت ابو عطاء رَحمۃُ اللهِ عَلَیْه سے سُوال ہوا کہ اللہ پاک نے جو یہ فرمایا:

فَكَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی ﴿۹﴾ (پارہ:27، سورہ نجم:9)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: تو دو کمانوں کے برابر بلکہ اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔

اس کی تفصیل کیا ہے؟ آپ نے بڑا خوبصُورت جواب دیا، فرمایا: میں تمہیں ایسے مقام کی تفصیلات کس طرح بتاسکتا ہوں، جہاں سے حضرت جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل علیہمُ السَّلَام کو بھی دُور کر دیا گیا تھا، وہاں صِرف اللہ پاک اور اس کے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم تھے۔[1]

قصرِ دَنٰی کے راز میں عقلیں تو گم ہیں جیسی ہیں
رُوح الامیں سے پوچھئے! تم نے بھی کچھ سُنا کہ یُوں

وضاحت: مقامِ دَنٰی (یعنی اللہ پاک کے قربِ خاص میں) کیا راز کی باتیں ہوئیں، کیسے کیسے عُلوم محبوبِ ذیشان صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم کو عطا کئے گئے، اس بارے میں عقل تو گم ہے، عقل کو تو کچھ سمجھ ہی نہیں آتی، ذرا جبریل عَلَیْهِ السَّلام ہی سے معلوم کیجئے! اے فرشتوں کے سردار! اے اَمِیْنِ وَحی! حضرت جبریل عَلَیْهِ السَّلام! کیا آپ نے کچھ سُنا کہ وہاں کیا کیا راز

1 ...حاشیہ دردیر، الکلام علی بعض فوائد...الخ، صفحہ:59۔

کی باتیں ہوئی تھیں...؟

آنکھ نے دیکھا، دِل نے تصدیق کی

پیارے اسلامی بھائیو! اس خَلْوتِ خاص (یعنی خاص تنہائی) میں کیا کچھ ہوا، قرآنِ کریم کا مزید بیان سنئیے! اللہ پاک فرماتا ہے:

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿۱۱﴾ (پارہ:27، سورۂ نجم:11)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: دل نے اسے جھوٹ نہ کہا جو (آنکھ نے) دیکھا۔

یعنی سرکارِ دو عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے جو دیکھا، آپ کے دِل مبارک نے بھی اس کی تصدیق کی، مطلب یہ ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے رَبِّ کریم کو سَر کی آنکھوں سے دیکھا، دِل سے پہچانا اور اس پہچاننے میں آپ کو بالکل بھی شک نہ ہوا۔[1]

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿۱۲﴾ وَ لَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿۱۳﴾ (پارہ:27، سورۂ نجم:11)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تو کیا تم ان سے ان کے دیکھے ہوئے پر جھگڑتے ہو اور انہوں نے تو وہ جلوہ دوبار دیکھا۔

یعنی رسولِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے وہ جلوہ ایک بار نہیں، بار بار دیکھا ہے۔[2]

یہ عِزّ و جلال اللہ! اللہ! یہ اَوج و کمال اللہ! اللہ!
یہ حُسن و جمال اللہ! اللہ! معراج کو دولہا جاتے ہیں
اللہ کی رحمت سے سرور جا پہنچے دَنا کی منزل پر
اللہ کا جلوہ بھی دیکھا، دیدار کی لذّت پاتے ہیں [3]

---

1 ...صراط الجنان، پارہ:27، سورۂ نجم، زیر آیت:11، جلد:9، صفحہ:553۔
2 ...صراط الجنان، پارہ:27، سورۂ نجم، زیر آیت:12-13، جلد:9، صفحہ:555۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:286-288 ملتقطاً۔

دِیدارِ اِلٰہی کے بارے میں احادیثِ کریمہ

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے شبِ معراج جاگتے ہوئے، اپنے سَر کی آنکھوں سے پُورے ہوش و حواس کے ساتھ اپنے رَبِّ کریم کا دِیدار کیا اور اس شان سے کیا کہ

مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿۱۷﴾ (پارہ:27، النجم:17)	تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: آنکھ نہ کسی طرف پھری اور نہ حد سے بڑھی۔

❁ **مسند امام احمد** میں صحیح سند کے ساتھ **حدیثِ پاک** ہے، رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: رَأَيْتُ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالٰى میں نے اپنے رَبّ کریم کو دیکھا۔[1] ❁ امام دِیلَمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے حضرت جابر بن عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت لکھی، سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّ اللّٰهَ اَعْطٰى مُوسٰى الْكَلَامَ وَاَعْطَانِي الرُّؤْيَةَ بے شک اللہ پاک نے موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو اپنی ہم کلامی کا شرف بخشا اور مجھے دیدار کی نعمت عطا فرمائی۔[2]

❁ حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لِيْ رَبِّيْ نَحَلْتُ إِبْرَاهِيمَ خُلَّتِي، وَكَلَّمْتُ مُوسٰى تَكْلِيمًا، وَأَعْطَيْتُكَ يَا مُحَمَّدُ كِفَاحًا یعنی رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: مجھے میرے ربِّ کریم نے فرمایا: میں نے ابراہیم کو اپنا خلیل بنایا، موسیٰ کو ہم کلامی کا شرف بخشا اور اے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کو بغیر حجاب اپنے دِیدار کا شرف بخشا۔[3]

سُبْحٰنَ اللہ! ان احادیث سے معلوم ہوا؛ جاگتے ہوئے، سر کی آنکھوں سے بغیر کسی

---

1 ...مسند امام احمد، جلد:2، صفحہ:218، حدیث:2631۔
2 ...مسند فردوس، جلد:1، صفحہ:162، حدیث:600۔
3 ...تاریخ مدینہ دمشق، باب ذکر عروجہ الی السماء...الخ، جلد:3، صفحہ:517۔

پردے کے اللہ پاک کا دِیدار کرنا، ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خصوصی شان ہے۔ اعلیٰ حضرت اِمام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں:

طُورِ موسیٰ، چرخِ عیسیٰ | کیا مُساوِیٔ دَنیٰ ہو
سب جہت کے دائرے میں | شش جہت سے تم وَرا ہو
سب کی ہے تم تک رَسائی | بارگہ تک تم رَسا ہو (1)

وضاحت: حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے کوہِ طُور پر رَبِّ کریم کا کلام سُنا، حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام چوتھے آسمان پر تشریف فرما ہیں، یہ بہت بلند رُتبے ہیں مگر آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی شان دیکھو! آپ کو رَبِّ کریم نے لامکاں میں بُلا کر مقامِ دَنیٰ (یعنی انتہائی قرب عطا فرما) کر بلند شانیں عطا فرمائیں۔ اس سے معلوم ہو گیا، سب مخلوق جہت کے دائرے میں ہے مگر ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم جہت کے دائرے سے بھی اُوپر وہاں تشریف لے گئے، جس جگہ پر "جہاں، کہاں" کچھ بھی نہیں تھا۔ سب کی رسائی یعنی پہنچ محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تک ہے، ایک محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہی ہیں، جنہیں رَبِّ کریم کی بارگاہ میں حاضِری کی سعادت نصیب ہوئی۔

اَوج پانا مرے حُضُور کا ہے | عرش جانا مرے حُضُور کا ہے
عرش سے بھی پرے وہ ہو آئے | آنا جانا مرے حُضُور کا ہے

--*-*

مرحبا! مرحبا! صاحبِ معراج | رحمتِ کبریا! صاحبِ معراج
لطفِ حق ہو گیا! صاحبِ معراج | شاہِ ہر دو سرا! صاحبِ معراج
ہو مبارک شہا! صاحبِ معراج | یا شفیعَ الوریٰ! صاحبِ معراج

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ 342 ملتقطاً۔

راز و نیاز کی باتیں

پیارے اسلامی بھائیو! محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کی بارگاہ میں پہنچے، جاگتے ہوئے، سَر کی آنکھوں سے اللہ پاک کے دِیدار کا شرف پایا، اب وہاں، اس خاص تنہائی میں کیا کیا راز و نیاز کی باتیں ہوئیں، اللہ پاک فرماتا ہے:

فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰىؕ(۱۰) (پارہ:27، سورۂ نجم:10)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: پھر اس نے اپنے بندے کو وحی فرمائی جو اس نے وحی فرمائی۔

قَصرِ دَنیٰ کے راز میں، عقلیں تو گم ہیں جیسی ہیں
رُوحِ قُدُس سے پوچھئے! تم نے بھی کچھ سُنا کہ یُوں [1]

وضاحت: مقامِ دَنیٰ (یعنی اُس قربِ خاص میں) کیا راز کی باتیں ہوئیں، کیسے کیسے عُلُوم محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عطا کئے گئے، اس بارے میں عقل تو گم ہے، عقل کو تو کچھ سمجھ ہی نہیں آتی، ذرا جبریل عَلَیْہِ السَّلام ہی سے معلوم کیجئے! اے فرشتوں کے سردار! اے اَمِینِ وَحی! حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلام! کیا آپ نے کچھ سُنا کہ وہاں کیا کیا راز کی باتیں ہوئی تھیں...؟

عِلمِ مصطفےٰ کی وُسعت

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے شبِ معراج اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو کتنا عِلم عطا فرمایا؟ اس کی خبر تو کچھ نہیں ہے، البتہ بعض روایات سے کچھ اندازہ سا ہو پاتا ہے۔ **چنانچہ روایت میں ہے:** پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ جب میں معراج کی رات پردۂ غیب میں پہنچا تو میرے منہ (مبارَک) میں ایک قطرہ ٹپکایا گیا جو برف سے زیادہ ٹھنڈا

1...حدائقِ بخشش، صفحہ:93۔

اور کستوری سے زیادہ خوشبو دار تھا، اس قطرے میں اَوَّلین و آخرین (یعنی اگلے پچھلوں) کا علم موجود تھا جو میرے دل میں اُنڈیل دیا گیا۔[1]

اسی مفہوم کی ایک حدیثِ پاک **ترمذی شریف** میں بھی ہے، جس میں پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ مشرق و مغرب (***East & West***) کے درمیان میں جو کچھ ہے وہ سب میں نے جان لیا۔[2]

عالَم میں کیا ہے جس کی کہ تجھ کو خبر نہیں	ذرّہ ہے کون سا تری جس پر نظر نہیں
یہ عِلمِ غیب ہے کہ رسولِ کریم نے	خبریں وہ دِیں کہ جن کی کسی کو خبر نہیں

3 طرح کے عُلُوم

حدیثِ پاک میں ہے، رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: شبِ معراج رَبِّ کریم نے مجھے مختلف قسم کے عُلُوم عطا فرمائے ❁ ان میں سے بعض عُلُوم تو وہ ہیں کہ جن کو چھپائے رکھنے کا مجھ سے وعدہ لیا گیا کیونکہ میرے سِوا ان عُلُوم کو کوئی بھی سمجھ نہیں سکتا ❁ بعض عُلُوم وہ ہیں جن کے متعلق مجھے اختیار دیا گیا کہ جسے چاہوں، بتا دوں ❁ بعض عُلُوم وہ ہیں جن کی تبلیغ کرنے یعنی ہر خاص و عام کو بتانے کا حکم دیا گیا ہے۔[3]

لو! گناہ گارو...!! وہ تم کو وہاں بھی نہ بھولے

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے حُضُور ہونے والی وہ راز کی باتیں جن میں سے کچھ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُمّت کو بتائیں، ان میں سے ایک روایت یہ بھی ہے کہ

1...نَادِرُ المعراج، باب بست و ششم دربیان رسیدن...الخ، فصلِ سوم، صفحہ:277 ملتقطاً۔
2...ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب ومن سورۃ ص، صفحہ:747، حدیث:3234۔
3...مواھب اللدنیہ مع شرح زرقانی، المقصد الخامس...الخ، جلد:8، صفحہ:196۔

جب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِر ہوئے تو رَبِّ کائنات نے فرمایا: مَحْبُوب! جو چاہیں مانگ لیجئے! سُوال آپ کا، عطا ہماری ہو گی۔

اب محبوبِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مانگنا تو تھا مگر ذرا نازِ محبّت کا اِظْہار کیا، عرض کیا:

❁ یا اللہ پاک! فرشتوں سے سجدہ تو حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو کروایا گیا ہے، میں اب کیا مانگوں؟ رَبّ کریم نے فرمایا: پیارے مَحْبُوب! اَصْل میں تو آپ کا نُور اُن کی پیشانی میں روشن تھا، اسی لئے انہیں سجدہ کروایا گیا ❁ عرض کیا: اِلٰہی! میں اب کیا مانگوں...!! بلند مقام پر تو حضرت ادریس عَلَیْہِ السَّلَام کو فائِز فرمایا گیا ہے۔ ارشاد ہوا: مَحْبُوب! انہیں آسمانوں میں بلند مقام پر اسی لئے رکھا گیا تاکہ آج کی رات وہ آپ کا اِستقبال کریں ❁ عرض کیا: مولیٰ! حضرت نُوح عَلَیْہِ السَّلَام کو نَجِیُّ اللہ بنایا جا چکا ہے۔ فرمایا: مَحْبُوب! انہوں نے آپ ہی کے وسیلے سے دُعا کی تھی، اسی لئے ان کی دُعا قبول کی گئی ❁ عرض کیا: مولیٰ! خلیل تو حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو بنایا گیا ہے؟ ارشاد ہوا: پیارے مَحْبُوب! آپ کا نُور ان کی پیشانی میں روشن تھا، اسی لئے انہیں یہ مقامات عطا کئے گئے ❁ عرض کیا: اے مالِکِ کریم! تُو نے کلیم تو حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو بنایا ہے۔ فرمایا: مَحْبُوب! انہیں طُور پہاڑ پر ہمکلامی کا شرف بخشا گیا تھا، آپ کو معراج پر بُلا کر بے پردہ کلام کا شرف بخشا جا رہا ہے ❁ عرض کیا: مولیٰ! بے مثال بادشاہت تو حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کو عطا کی گئی ہے، ارشاد ہوا: مَحْبُوب! آپ کو مقامِ محمود عطا کیا گیا ہے۔

یہ گویا پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی طرف سے اِظْہار تھا کہ اے مالِکِ کریم سب سے اُونچا رُتبہ، سب سے زیادہ شانیں، سب سے زیادہ عظمتیں تو مجھے ہی عطا کی گئی ہیں، اب مانگنے کو باقی رہ ہی کیا گیا ہے، اس لئے میں اپنے لئے کچھ نہیں مانگتا، ہاں! ایک چیز ہے جو مانگنی ہے، وہ کیا ہے؟ **روایت میں ہے:** محبوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے عرض

کیا: یَا رَبِّ! فَاَقْبِلْ شَفَاعَتِیْ فِیْ عُصَاۃِ اُمَّتِیْ یعنی اے اللہ پاک! (جبکہ آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو سجدہ میرے نُور کی بدولت کروایا گیا، نُوح عَلَیْہِ السَّلَام کی دُعا میرے وسیلے سے قبول کی گئی، ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو خلیل میرے نُور کی برکت سے بنایا گیا، مجھے موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام سے بلند مقام بخشا گیا، مجھے مقامِ محمود عطا کیا گیا، جب اتنا کچھ عطا کیا گیا ہے تو پس اے مالِکِ کریم!) اب میرے گنہگار اُمّتیوں کے حق میں میری شفاعت بھی قبول فرمالے۔ اللہ پاک نے فرمایا: اے پیارے مَحْبُوب! مجھے میری عزّت کی قسم! ❁ آپ کے اُمّتی گُناہ کریں گے تو میں پردہ ڈال دوں گا ❁ وہ مجھ سے بخشش مانگیں گے، میں بخش دُوں گا ❁ مجھ سے مدد چاہیں گے، میں مدد فرماؤں گا ❁ اور جب وہ مجھ سے دُعا کریں گے تو میں قبول فرمالُوں گا۔[1]

بندوں کو کسی وقت بھی دِل سے نہ بھلایا | ہے اُمّتِ عاصی پہ عجب پیار تمہارا
اُمّت بھی تمہاری ہوئی اللہ کو پیاری | اللہ سے وہ پیار ہے سرکار تمہارا
اللہ نے وعدہ یہ کیا ہے شبِ معراج | دوزخ میں رہے گا نہ گنہگار تمہارا
اے عاصیو! تم اپنے گناہوں سے یہ کہہ دو | سرکارِ مدینہ ہے خریدار تمہارا

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! کیا شان ہے ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی...!! اللہ پاک کی پاک بارگاہ میں حاضِری ہے، خاص تنہائی میں ہمکلامی کا شرف مِل رہا ہے، رَبِّ کائنات نے مانگنے کا فرمایا تو محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کیا مانگا...؟ ہم غلاموں کی بخشش کا سُوال فرمایا۔ سُبْحٰنَ اللہ!

مِعراج کی شب تو یاد رکھا، پھر حشر میں کیسے بھُولیں گے
عطّار اسی اُمّید پہ ہم دِن اپنے گزارے جاتے ہیں[2]

1 ...البلبل الصادِی، صفحہ: 129-130۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 288۔

شبِ معراج بخششِ اُمّت کی رات

پیارے اسلامی بھائیو! ہم معراج کی روایات پڑھیں تو یُوں لگتا ہے گویا یہ رات بخششِ اُمّت کی رات تھی۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، جب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بیت اُلمُقَدَّس تشریف لے جارہے تھے، راستے میں حضرت ابراہیم عَلَیۡہِ السَّلام سے مُلاقات ہوئی، آپ نے فرمایا: اے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! آج کی رات آپ کو رَبِّ کائنات سے ملاقات کا شرف بخشا جارہا ہے، آپ کی اُمّت سب سے آخری اور کمزور ہے، **لہٰذا اپنی اُمّتی کی بگڑی بنانا چاہتے ہیں تو آج بنوالیجئے!**(1)

سنتوں کے پیکر بن جائیے!

پیارے اسلامی بھائیو! اب یہاں غور فرمائیے! ہمارے آقا، کریم آقا، رحیم آقا، ہم غُلاموں سے بے پناہ محبّت فرمانے والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مِعْراج کی رات بھی ہم گنہگاروں کو نہ بُھولے، اب ہمارا کیا حق بنتا ہے...؟ کیا ہم اپنے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو مَعَاذَ اللّٰہ! بُھول جائیں...؟ نہیں...! نہیں...!!! اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ ہمیں نصیحت فرماتے ہیں:

جو نہ بُھولا ہم غریبوں کو رضاؔ | یاد اُس کی اپنی عادَت کیجئے!(2)

اللّٰہُ اکبر! جو آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کسی وقت ہمیں نہ بھولے، ہمیں بھی چاہئے کہ ہر ہر لمحہ اُن آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی یاد منایا کریں ❁ کپڑے پہننے لگیں تو یاد آنا چاہئے کہ میرے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم لباس کیسے پہنتے تھے؟ پہلے سیدھی آستین پہنتے، پھر دوسری آستین پہنتے، پھر گریبان مبارک گلے میں ڈالتے ❁ جب سَر پر بالوں کو دیکھیں تو

1 ...مواہب اللدنیہ مع شرح زرقانی، المقصد الخامس...الخ، جلد:8، صفحہ:191۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:198۔

یاد آنا چاہئے کہ میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم زلفیں رکھتے تھے، مجھے بھی یادِ مصطفیٰ میں زلفیں رکھنی ہیں ❁ جب آئینے میں اپنا چہرہ دیکھیں تو یاد آنا چاہئے کہ میرے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی تو ایک مٹھی داڑھی مبارک تھی، مجھے بھی یادِ مصطفیٰ میں یہ پیاری سُنّت چہرے پر سجائے رکھنی ہے ❁ جب گھر میں داخِل ہوں تو یاد آنا چاہئے کہ محبوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم گھر میں داخِل ہوتے وقت پہلے سیدھا قدم مبارک اندر رکھتے تھے ❁ جب کھانا کھانے لگیں تو یاد آئے، پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بیٹھ کر، سیدھا گھٹنا اُٹھا کر، دوسرے گھٹنے پر بیٹھ کر کھانا کھایا کرتے تھے، بِسۡمِ اللّٰہ پڑھ کر تناوُل فرماتے تھے، یہ سنتیں ہمیں بھی یاد ہوں ❁ پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم چلتے کیسے تھے؟ ہم چلنے لگیں تو یادِ مصطفیٰ دِل میں آئے ❁ مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بیٹھتے کیسے تھے؟ ہم بیٹھنے لگیں تو یادِ مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم دِل میں آئے ❁ مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بستر مبارک پر آرام فرما کیسے ہوتے تھے، جب ہم سونے لگیں تو ہمیں یادِ مصطفیٰ آنی چاہئے۔ یوں جب ہم سنتیں سیکھیں گے، ان پر بار بار عَمَل کریں گے تو اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! یادِ مصطفیٰ دِل میں بسی رہے گی، اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! عشقِ رسول بڑھتا رہے گا۔

اب طرزِ زندگی تو ذرا سا بدل کے دیکھ | تُو سنتِ رسول کے سانچے میں ڈھل کے دیکھ
نقشِ قدم نبی کے ہیں جنّت کے راستے | اللہ سے ملاتے ہیں سنّت کے راستے
معیارِ خوبصورتی و خوب سیرتی | پنہاں حدیث میں ہے عَلَیۡکُمۡ بِسُنَّتِی

قافلوں میں سَفَر کیا کیجئے!

اب سُوال ہو گا کہ ہم یہ سب سُنّتیں سیکھیں گے کیسے؟ آج کے دور میں ان سنّتوں پر

عَمَل کریں گے کیسے؟ بڑی آسان بات ہے، عاشقانِ رسول کے ساتھ قافلوں میں سَفَر کی عادَت بنالیجئے! الحمدللہ! دعوتِ اسلامی کے تحت 3 دِن، 12 دِن، 1 ماہ اور 12 ماہ کے قافلے سفر کرتے رہتے ہیں، آپ بھی کم از کم ہر ماہ 3 دِن کے قافلے میں سَفَر کو اپنا معمول بنالیجئے! الحمد للہ! قافلوں کی برکت سے زیادہ وقت مسجد میں گزارنا نصیب ہوتا ہے ❁ پانچوں نمازیں مسجد میں باجماعت پڑھنا آسان ہوتا ہے ❁ عِلْمِ دِین سیکھنے اور سکھانے کی برکتیں ملتی ہیں ❁ بہت ساری سُنّتیں سیکھنے اور ان پر عَمَل کا جذبہ نصیب ہوتا ہے ❁ الحمد للہ! قافلے کی برکت سے کردار سنورتا ہے، اخلاق نکھرتے ہیں اور اللہ پاک کے فضل سے سنتوں کا پیکر بننے کی توفیق نصیب ہوتی ہے۔ لہٰذا ہر ماہ کم از کم 3 دِن کے قافلے میں سَفَر کی پکّی عادَت بنالیجئے!

لوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو! سیکھنے سنتیں قافلے میں چلو!
چاہو گر بَرَکتیں قافلے میں چلو! پاؤ گے عظمتیں قافلے میں چلو!
بارہ مہ کیلئے تیس دن کیلئے بارہ دن دے ہی دیں قافلے میں چلو!
سنّتیں سیکھنے تین دن کیلئے ہر مہینے چلیں قافلے میں چلو! [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

محبّتِ صحابہ کی برکت

پیارے اسلامی بھائیو! معراج کی رات جب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی سے آگے بڑھنے لگے، حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام وہیں ٹھہر گئے، آگے بڑھنے سے معذرت چاہی، پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے جبریل! اللہ پاک کی بارگاہ میں کچھ حاجت ہو، کوئی سُوال ہو تو بتاؤ...!!

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 669-670 ملتقطاً۔

اب جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام کی نِرالی خواہش بھی سنیئے! عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! اتنی سی خواہش ہے کہ روزِ قیامت جب آپ کی پیاری اُمّت پُل صراط سے گزرنے لگے تو مجھے اپنے پَر پُل صراط پر بچھانے کی اجازت دے دی جائے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام کی خواہش بھی کیسی پیاری ہے، آپ چونکہ جانتے تھے کہ پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو اُمّت بہت پیاری ہے، شاید اسی لئے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خوشی چاہتے ہوئے ایسی خواہش فرمائی۔ اب روایت میں ہے کہ جب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بارگاہِ اِلٰہی میں حاضِر ہوئے تو اس سے پہلے کہ پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم جبریل امین عَلَیْہِ السَّلام کی حاجت بیان فرماتے ہیں، اللہ پاک نے فرمایا: اَیْنَ حَاجَۃُ جِبْرِیْلَ؟ یعنی اے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! وہ جو جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام نے ایک خواہش کی تھی، وہ کیا ہے؟ عرض کیا: مولیٰ! تُو بہتر جانتا ہے۔ اللہ پاک نے فرمایا: اے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! قَدْ اَجَبْتُہٗ فِیْمَا سَاَلَ یعنی جبریلِ امین نے عَلَیْہِ السَّلام جو مانگا، وہ عطا کیا جاتا ہے مگر (اُن کا یہ سُوال تمام کی تمام اُمّت کے حق میں قبول نہیں ہے بلکہ) فِیْمَنْ اَحَبَّكَ وَ صَحِبَكَ یعنی جو آپ کا اُمّتی آپ سے محبّت کرے گا، آپ کے صحابہ سے محبّت کرے گا، صِرف اسی پر یہ عنایت ہو گی (پُل صراط پر اس کے لئے جبریل عَلَیْہِ السَّلام کو پَر بچھانے کی اجازت بخش دی جائے گی)۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہاں سے شانِ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم سمجھئے! اللہ پاک کو بھی پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے صحابہ سے کیسا پیار ہے۔ اس سے

---

1 ...مواہب اللدنیہ مع شرح زرقانی، المقصد الخامس...الخ، جلد:8، صفحہ:195۔
2 ...مواہب اللدنیہ مع شرح زرقانی، المقصد الخامس...الخ، جلد:8، صفحہ:198۔

پتا چلا؛ جو صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم سے محبّت کرتے ہیں، جو عاشقانِ صحابہ ہیں، عاشقانِ اَہْلِ بیت ہیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! پُل صراط سے بخیر و سلامتی گزر کر جنّت میں پہنچ جائیں گے۔

دو عالَم نہ کیوں ہو نثارِ صحابہ ۔۔۔ کہ ہے عرش منزلِ وقارِ صحابہ
امیں ہیں یہ قرآن و دینِ خدا کے ۔۔۔ مدارِ ہدیٰ اعتبارِ صحابہ
نمایاں ہے اسلام کے گلستاں میں ۔۔۔ ہر اِک گُل پہ رنگِ بہارِ صحابہ
کمالِ صحابہ، نبی کی تمنا ۔۔۔ جمالِ نبی ہے قرارِ صحابہ

––*–*

ہر صحابیِ نبی! جنّتی جنّتی ۔۔۔ سب صحابیات بھی! جنّتی جنّتی
چار یارانِ نبی! جنّتی جنّتی ۔۔۔ حضرتِ صدیق بھی! جنّتی جنّتی
اور عُمر فاروق بھی! جنّتی جنّتی ۔۔۔ عُثمانِ غنی! جنّتی جنّتی
فاطمہ اور علی! جنّتی جنّتی ۔۔۔ ہیں حَسَن حُسین بھی! جنّتی جنّتی
والِدَین نبی! جنّتی جنّتی ۔۔۔ ہر زوجۂ نبی! جنّتی جنّتی
اور ابو سُفیان بھی! جنّتی جنّتی ۔۔۔ ہیں مُعاویہ بھی! جنّتی جنّتی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ۔۔۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اُمّت پر مزید عنایات

پیارے اسلامی بھائیو! معراج کی رات اُس خاص تنہائی میں مزید کیا کیا باتیں ہوئیں؟ **روایات میں ہے:** اللہ پاک نے فرمایا: اے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! جب تک آپ جنّت میں داخِل نہ ہو جائیں، اس وقت تک سب نبیوں کے لئے جنّت کا داخِلہ منع ہے اور جب تک آپ کی اُمّت جنّت میں داخِل نہ ہو جائے، سب اُمّتوں پر جنّت کا داخِلہ حرام ہے۔[1]

1 ...مواہب اللدنیہ مع شرح زرقانی، المقصد الخامس...الخ، جلد:8، صفحہ:215۔

مزید فرمایا: اے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہم نے آپ کو حوضِ کوثَر عطا فرمایا، سب جنّتی آپ کے مہمان ہوں گے، آپ حوضِ کوثَر کے پانی سے سب جنتیوں کی مہمان نوازی فرمائیں گے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ تمنّا کرتے ہیں:

گدا بھی منتظر ہے خُلد میں نیکوں کی دعوت کا | خُدا دِن خیر سے لائے سخی کے گھر ضیافت کا[2]

اللہ کرے کہ ہم گنہگاروں کو بلا حساب جنّت کا داخِلہ نصیب ہو، کاش! جنّت میں آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس ملے اور پاکیزہ مبارک ہاتھ سے حوضِ کوثَر کا پیالہ نصیب ہو جائے۔

تمنّائے دِلِ اشرف بس اتنی ہے سرِ کوثَر | جب آقا جامِ کوثَر دیں، لبِ اَقْدس لگا کر دیں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

5 نمازوں کا تحفہ عطا ہوا

پیارے اسلامی بھائیو! معراج کی اُن تنہائیوں میں رَبِّ کائنات نے مزید عنایت فرمائی کہ اُمّت کیلئے 50 نمازوں کا تحفہ عطا فرمایا۔ بعد میں پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تمنّا پر ان 50 نمازوں کو 5 کر دیا گیا۔ اب یہ پڑھنے میں 5 مگر ثواب کے لحاظ سے 50 نمازیں ہیں۔[3]

نماز مؤمن کی معراج ہے

اے عاشقانِ رسول! نماز کیسی اعلیٰ عبادت ہے کہ پیارے آقا، ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مِعْراج کی رات جب اپنے ربّ سے ملاقات کے لئے

---

1 ... مواہب اللدنیہ مع شرح زرقانی، المقصد الخامس ... الخ، جلد: 8، صفحہ: 215۔
2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 37۔
3 ... ترمذی، ابواب الصلاۃ، باب ماجاء کم فرض اللہ ... الخ، صفحہ: 70، حدیث: 213۔

جارہے ہیں تب بھی مختلف 6 جگہوں پر نماز اَدا کی، مسجدِ اَقصیٰ میں بھی نماز ادا کی نہ صرف اَدا کی بلکہ آپ کی اِقتداء میں اَنبیاو رُسُل اور فرشتوں نے بھی نماز اَدا کی، ہر آسمان پر جاتے ہوئے 2،2 رکعت نماز اَدا کر رہے ہیں اور فرشتوں کی اِمامت کروا رہے ہیں۔ اور جب ربّ کی بارگاہ میں جاتے ہیں تو نماز کا رُکنِ اَعظم (یعنی سب سے بڑا رُکن) سجدہ اَدا کرتے ہیں، ربّ سے مُلاقات کے بعد جب واپس اپنی اُمّت کی طرف آرہے ہیں تو خالقِ کائنات نے اپنے محبوب کی اُمّت کے لئے جو تحفہ عطا فرمایا، وہ بھی نماز ہی ہے۔ مِعْراج کی شب نماز ہی نماز ہے جاتے ہوئے نماز پڑھ رہے ہیں اور آتے ہوئے اپنی امت کے لئے نماز لے کر آرہے ہیں۔ یعنی خود بھی مِعْراج فرمائی اور اپنے غلاموں کے لیے بھی مِعْراج کا سامان لے کر آئے۔ جی ہاں! نماز مُؤمن کی مِعْراج ہے۔

مِرْقَاۃُ الْمَفَاتِیْح میں ہے: اَلصَّلَاۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِن نماز مُؤمن کی مِعْراج ہے۔[1]

سُبْحٰنَ الله! یہ کیسی زبردست نوازش ہے...! ہمیں نماز کا تحفہ مِلا اور نماز مُؤمن کی مِعْراج ہے، اَب قیامت تک کے لئے مُسلمانوں پر یہ عنایت ہوگئی کہ زِندگی میں ایک بار نہیں، سال بعد نہیں، مہینے بعد نہیں بلکہ روزانہ پانچ مرتبہ بندہ وُضُو کرے، مسجد میں حاضِر ہو، توجہ کے ساتھ، خشوع و خضوع کے ساتھ، دِل جَمْعِی کے ساتھ نماز پڑھے، اپنے پیارے اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِری دے، سرِ نیاز سجدے میں رکھے اور اللہ پاک سے ہم کلامی کا شرف حاصِل کرلے۔ سُبْحٰنَ الله! یہ ہے مُسلمان کی مِعْراج....!

اے عاشقانِ رسول! ذَرا غور فرمایئے! دُنیا کے بادِشاہوں کے پاس جانا ہو تو ہزار پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں مگر یہ کیسا کرم ہے، تمام جہانوں کے رَبّ کریم، خُدائے رحمٰن و رحیم کی پاک بارگاہ میں حاضِر ہونا ہو، کوئی روک ٹوک نہیں ہے، اُٹھیں، وُضُو کریں، اپنے رَبّ کے

---

1 ...مرقاۃ المفاتیح، کتاب الصلاۃ، صفحہ: 421، حدیث: 746۔

حُضُور حاضِر ہو جائیں۔ یہ کیسی عظیم نعمت ہے جو ہمیں مِعْراج کے صدقے میں نصیب ہوئی، یہ کیسی عظیم نوازش ہے جو حُضُور پُرنور، جانِ کائنات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے صدقے ہم گنہگاروں پر ہوئی۔ سُبْحٰنَ الله!

بِلال! ہمیں راحت پہنچاؤ...!

حُضُور داتا گنج بخش علی ہجویری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو جب مِعْراج میں لے جایا گیا اور مَقامِ قُرب سے سَرفراز کیا گیا تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اللہ پاک کی بارگاہ میں عَرض کیا: یااللہ پاک! اب مجھے بلاؤں کے گھر (یعنی دُنیا میں) واپس مَت بھیج۔ اللہ پاک نے فرمایا: اے محبوب! ہمارا حکم ایسا ہی ہے، آپ دُنیا میں واپس جائیے تاکہ آپ کے ذریعے شریعت قائم ہو اور جو کچھ ہم نے یہاں عطا فرمایا ہے، دُنیا میں بھی عنایت فرمائیں گے۔ چُنانچہ جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں تشریف لائے تو جب بھی آپ کا دِل اُس مَقامِ بلند کا مُشتاق ہوتا تو فرماتے: اَرِحْنَا یَا بِلَالُ بِالصَّلَاۃِ اے بلال! نماز کی اَذان دے کر ہمیں راحت پہنچاؤ...!

داتا حُضُور مَزید فرماتے ہیں: ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی ہر نماز مِعْراج ہوتی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کی مہربانیوں کو نماز میں دیکھتے، آپ کی رُوح مُبارک نماز میں ہوتی، دِلِ مُبارک نیاز میں ہوتا اور باطِن راز میں ہوتا تھا۔ یہاں تک کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی آنکھوں کی ٹھنڈک نماز بن گئی۔ (1)

ہر عبادت سے بَرتَر عبادت نَماز | ساری دولت سے بڑھ کر ہے دولت نَماز

1...کَشْفُ الْمَحْجُوب، صفحہ: 440 ملتقطاً و ماخوذاً۔

قلبِ غمگیں کا سامانِ فَرحت نَماز	ہے مریضوں کو پیغامِ صِحّت نَماز
پیارے آقا کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے یہ	قلبِ شاہِ مدینہ کی راحت نَماز
بھائیو! گر خُدا کی رِضا چاہئے	آپ پڑھتے رہیں باجماعت نَماز

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

نماز اور یادِ مِعْراج

پیارے اسلامی بھائیو! نماز تحفۂ مِعْراج بھی ہے، مُؤمن کے حق میں مِعْراج بھی ہے اور اس پیاری پیاری عِبادت یعنی نماز میں مِعْراجِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی یاد بھی رکھی گئی ہے۔ جی ہاں! عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: مِعْراج کی رات ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جب بارگاہِ رَبُّ العِزّت میں حاضِر ہوئے تو آپ نے عرض کیا: اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ (یعنی تمام قولی فعلی اور مالی عبادتیں اللہ پاک ہی کے لئے ہیں) اللہ پاک نے اس کے جواب میں فرمایا: اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ (سلام ہو آپ پر اے نبی! اور اللہ پاک کی رحمتیں اور برکتیں)، اس پر رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دوبارہ عرض کیا: اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ (سلام ہو ہم پر اور اللہ پاک کے نیک بندوں پر)۔[1]

جب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مِعْراج سے واپس تشریف لائے تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُمّت کو اَلتَّحِیَّات کی تعلیم دی اور اس میں یہی مُبارک کلمات سکھائے، گویا آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے لوگو! نماز تمہاری مِعْراج ہے تو میں مِعْراج میں ربّ کریم سے جو گفتگو کرکے آیا ہوں تم بھی نماز میں وہی کیا کرو۔[2]

---

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد:2، صفحہ:88۔
2 ...مرآۃ المناجیح، جلد:2، صفحہ:90۔

تحفۂ مِعْراج کی قدر کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! زمانے بھر کا دَستُور ہے کہ لوگ تَحائف کی قدر کرتے ہیں، بِالخصوص جب تحفہ کسی بڑی شخصیت سے ملے تو اُسے سنبھال کر رکھا جاتا اور اپنی قسمت پر ناز کیا جاتا ہے۔ اس کے بر عکس جو لوگ تحفوں کی قدر نہیں کرتے یا تحفہ دینے والے کا شکریہ اَدا نہیں کرتے تو ایسے لوگ مُعاشرے میں اچّھی نگاہ سے نہیں دیکھے جاتے۔ میں جس تحفے کی طرف توجّہ دِلانا چاہتا ہوں وہ مخلوق کا نہیں بلکہ خالقِ کائنات اللہ پاک کا دیا ہوا ہے جو شبِ مِعْراج پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ذریعے مُسلمانوں کو عطا فرمایا گیا، اس تحفے کو آقائے دوجہاں صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک قرار دیا۔

اب ہم نے غور کرنا ہے کہ ہم اس تحفۂ مِعْراج کی کتنی قدر کر رہے ہیں۔ آہ! افسوس! آج کل نماز کی بالکل فِکْر ہی نہیں کی جاتی، مُسلمانوں کی اَکْثَرِیّت نمازوں سے دُور ہے اور جو نماز پڑھتے ہیں، ان میں بھی ایک تعداد ایسوں کی ہے، جو کبھی پڑھ لیتے ہیں کبھی نہیں پڑھتے یا دو، تین یا چار پڑھ لیتے ہیں، پانچ پُوری نہیں پڑھتے، جو پانچ پُوری پڑھتے ہیں، ان میں بھی ایک تعداد ہے جو جماعت چھوڑتے ہیں، مسجد میں باجماعت نماز ادا نہیں کرتے۔ کاش! ہمیں اس تحفۂ مِعْراج کی قدر نصیب ہو جائے۔

شبِ مِعْراج عَذاب دیکھا

روایات میں ہے: مِعْراج کے دُولہا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مِعْراج کی رات ایسے لوگوں کے پاس تشریف لے گئے جن کے سر پتھر سے کچلے جارہے تھے، جب بھی انہیں کچل لیا جاتا وہ پہلے کی طرح دُرُست ہو جاتے اور یہ سلسلہ یوں ہی چلتا رہتا تو آپ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: اے جبریل! یہ کون ہیں؟ عَرض کی: یہ وہ لوگ ہیں جن کے سر **نماز** پڑھنے سے بَوجَھل (یعنی بھاری) ہو جاتے (یعنی فرض نماز چھوڑ دیتے) تھے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اگر سر میں مَعْمولی سی چوٹ لگ جائے تو بندہ تڑپ اُٹھے تو **مَعَاذَ اللہ!** نمازیں **قضا** کرنے کی صورت میں اگر اُس کا نازُک سَر فرشتوں نے پتھر سے کچلنا شروع کر دیا تو اس کا کیا بنے گا؟ **کاش! کاش! کاش!** سارے مسلمان پکّے نمازی بن جائیں۔

ہو گی دنیا خراب، آخرت بھی خراب	بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز
بے نمازی جہنّم کا حقدار ہے	بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز
قبر میں سانپ بچھو لپٹ جائیں گے	بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز
سہہ سکو گے نہ دوزخ کا ہرگز عذاب	بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز
دیکھو! اللہ ناراض ہو جائے گا	بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز

اللہ پاک ہمیں پانچوں نمازیں مسجد میں باجماعت تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ پڑھتے رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

قضا نمازوں کا طریقہ رسالے کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! خدانخواستہ اگر کسی کی نمازیں قضا ہو گئی ہیں تو جلد سے جلد ان کو پڑھنے کی کوشش کریں۔ قضا نمازیں ادا کرنے کا طریقہ کیا ہے؟ قضا نمازوں کے شرعی احکام و مسائل کیا ہیں؟ اس تَعَلُّق سے امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا ایک بہت مفید (*Useful*) رسالہ ہے: **قضا نمازوں کا طریقہ**۔ اس رسالے میں قضا نمازوں کے طریقے کے ساتھ ساتھ قضا نماز کس وقت ادا کی جائے؟ قضائے عمری کسے کہتے ہیں؟ اور

[1] ... مسند بزار، جلد:17، صفحہ:5، حدیث:9518۔

قضا نمازوں سے متعلق مفید معلومات شامل ہیں۔ آج ہی مکتبۃُ المدینہ سے یہ رسالہ حاصِل کیجئے اور اس کا مطالعہ فرمائیے! اللہ پاک ہمیں دین کا علم سیکھنے اور اس پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

خواب میں دِیدارِ اِلٰہی پانے کا وظیفہ

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے سُنا، اللہ پاک نے شبِ معراج اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اپنے دِیدار کا شرف عطا فرمایا اور صرف ایک بار نہیں بلکہ رسولِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک سے زیادہ بار دِیدارِ اِلٰہی کا شرف پایا۔ یہاں یہ بات یاد رکھ لیجئے کہ دُنیا میں جاگتے ہوئے، سَر کی آنکھوں سے اللہ پاک کو دیکھنا، صِرف وصِرف ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خصوصی شان ہے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے عِلاوہ دُنیا میں کسی کو بھی جاگتی آنکھوں سے دِیدار نہیں ہو سکتا۔ البتہ دُنیا میں خواب کی حالت میں اللہ پاک کا دِیدار نصیب ہونا ممکن بھی ہے اور کئی عُلَمائے کرام کو یہ شرف نصیب بھی ہوا ہے، مثلاً ہمارے امام، امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو خواب میں اللہ پاک کا دِیدار نصیب ہوا،[1] امام احمد بن حنبل رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو خواب میں 100 مرتبہ اللہ پاک کا دِیدار کرنے کی سَعادت نصیب ہوئی۔[2]

مُدّعا یہ ہے کہ دُنیا میں بھی خواب کی حالت میں اللہ پاک کو دیکھنا ممکن ہے، ہمیں بھی چاہئے کہ اپنے دِل میں اللہ پاک کا دِیدار پانے کا شوق بڑھائیں۔ **حدیثِ پاک** میں ہے: مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللہِ اَحَبَّ اللہُ لِقَائَہٗ جو اللہ پاک سے ملاقات کو پسند کرتا ہے، اللہ پاک اس کی

1 ...اشعۃ اللمعات، باب رویۃ اللہ تعالیٰ، جلد: 4، صفحہ: 425۔
2 ...حیاۃ الحیوان الکبریٰ، باب الھمزۃ، الانسان، جلد: 1، صفحہ: 58۔

ملاقات کو پسند فرماتا ہے۔[1]

عُلَمائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم فرماتے ہیں:(1):جو شخص روزانہ سورۂ آل عمران پڑھ کر سویا کرے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! کسی نہ کسی دن خواب میں اللہ پاک اپنا دیدار نصیب فرمائے گا (2):اور جو شخص 40 شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعۃ المبارک کی درمیانی رات کو) سورۂ طٰہٰ پڑھے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! خواب میں دیدار الٰہی سے مُشَرَّف ہو گا۔[2] اللہ پاک ہمیں عَمَل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

27 رجب کے روزے کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! کل 27 رجب ہے ❁ روایت ہے: جو کوئی 27 رجب کا روزہ رکھے، اللہ پاک اُس کیلئے 60 مہینوں کے روزوں کا ثواب لکھے گا۔[3] ❁ حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے مروی ہے: اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہ وَآلہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: رجب میں ایک دن اور رات ہے جو اُس دن روزہ رکھے اور رات کو قِیام (عبادت) کرے تو گویا اُس نے 100 سال کے روزے رکھے اور یہ رَجَب کی ستائیس تاریخ ہے۔[4]

لٰہذا ہو سکے تو کل روزہ رکھئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ڈھیروں ثواب نصیب ہو گا۔

شعبان شریف آقا کا مہینا ہے

الحمد للہ! **شعبان شریف** بھی تشریف لانے والا ہے، بہت ہی برکتوں، عظمتوں والا

1 ...الزہد لابن المبارک، الجزء السابع، باب فضل ذکر اللہ، صفحہ:290، حدیث:971۔
2 ...تحفہ معراج النبی، صفحہ:183۔
3 ...فضائل شہر رجب للخلال، صفحہ:76، حدیث:18۔
4 ...شعب الایمان، باب الصیام، فصل فی تخصیص شہر رجب...الخ، جلد:3 صفحہ:374، حدیث:3811۔

مہینہ ہے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے اس کو **شَھۡرِیۡ** یعنی میرا مہینہ فرمایا، اس لئے شعبان کو آقا کا مہینہ بھی کہا جاتا ہے ۞ شعبان المعظم کیسے گزارنا ہے...؟ ۞ اس میں کیا کیا نیک اعمال کرنے چاہئے...؟ ۞ اس کے فضائل کیا ہیں...؟ ۞ اس کی برکتیں کیا ہیں...؟ یہ سب کچھ جاننے کیلئے امیر اہل سنت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کا رسالہ **آقا کا مہینہ** ضرور پڑھ لیجئے!

شعبان شریف کے روزوں کی فضیلت

پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم شعبان شریف میں کَثرت کے ساتھ نفل روزے رکھا کرتے تھے۔ لہٰذا اس ماہِ ذیشان میں بھی نفل روزوں کی کَثرت کا ذہن بنایئے! ۞ ایک مرتبہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی خدمت میں سُوال ہوا: رمضان کے بعد کون سے روزے اَفضل ہیں؟ فرمایا: **رمضان کی تعظیم کیلئے شعبان کے روزے رکھنا۔**[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں **شعبان شریف** میں بھی روزوں کی بہار ہوتی ہے، مختلف مقامات پر سحری اجتماعات کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے، مَا شَآءَ اللّٰہ! کئی عاشقانِ رسول کثرت سے روزے رکھتے ہیں اور مسلسل روزے رکھتے ہوئے **رمضان شریف** سے مِل جاتے ہیں۔ آپ بھی دعوت اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! فیضان معراج کے ساتھ ساتھ **شعبان شریف** اور **رمضان شریف** کی خوب خوب برکتیں نصیب ہوں گی اللہ پاک عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...ترمذی، کتاب: زکوۃ، باب: فضیلتِ صدقہ، صفحہ: 189، حدیث: 663۔

اعتکاف کی ترغیب

اَلْحَمْدُ لله ! ماہِ رمضان کی بھی آمد آمد ہے۔ رمضان شریف بہت برکتوں والا مہینا، ماہِ رحمٰن، ماہِ نزولِ قرآن اور ماہِ غفران ہے۔

عَجِّلْ عَجِّلْ یَا رمضان | جان مِری تجھ پر قربان
آ بھی جا ماہِ سُبْحٰن | جلدی جلدی آ رمضان
جب بھی آتا ہے رمضان | جان میں آجاتی ہے جان
خوب ہے رمضاں کی بھی شان | اِس میں اُترا ہے قرآن
مجھ کو مدینے میں رمضان | کاش! میسر ہو رحمٰن
آجا آ بھی جا رمضان | تجھ پہ فِدا عطّارؔ کی جان

الله پاک ہمیں ماہِ رمضان دیکھنا، اس میں خوب روزے رکھنا، خوب عبادت کرنا نصیب فرمائے۔ ماہِ رمضان کی ایک اَہَم ترین عِبادت اعتکاف بھی ہے۔ نفل اعتکاف تو کسی بھی وقت کیا جاسکتا ہے لیکن جو اعتکاف سنّتِ مؤکدہ ہے، وہ رمضان شریف میں ہی ہوتا ہے۔ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے پورے ماہِ رمضان کا اعتکاف کرنا بھی ثابت ہے جبکہ آخری عشرے کا اعتکاف تو ہمارے آقا و مولیٰ، تاجدارِ انبیا صلی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بہت محبوب تھا، آپ صلی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم آخری عشرے کے اعتکاف کا بہت اہتمام فرماتے تھے۔ یہاں تک کہ ایک مرتبہ کسی سبب سے رمضان شریف میں اعتکاف نہ ہو سکا تو آپ صلی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے شوال میں اعتکاف فرمایا۔[1]

1 ... بخاری، کتاب الاعتکاف، باب الاعتکاف فی الشوال، صفحہ: 533، حدیث: 2041۔

اعتکاف کے فضائل

۞ مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا سے روایت ہے، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَنْ اِعْتَکَفَ اِیْمَاناً وَّاِحْتِسَاباً غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ یعنی جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب حاصِل کرنے کی نیت سے اعتکاف کیا اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔[1] ۞ **ایک اور روایت میں ہے:** جس نے **رمضان شریف** میں 10 دِن کا اعتکاف کر لیا وہ ایسا ہے جیسے 2 حج اور 2 عمرے کئے۔[2]

اجتماعی سُنَّت اعتکاف کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروف ہے، فیضانِ رمضان پانے، گُناہوں سے بچنے اور نیک نمازی بننے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے تحت دُنیا بھر میں ہزاروں مقامات پر آخری عشرے کا اجتماعی سُنّت اعتکاف کروایا جاتا ہے، آپ بھی کوشش فرمائیے! پورے ماہ کا اعتکاف کرنے کی سَعادت پائیے! بلکہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی) میں اعتکاف کیجئے! کہ وہاں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ وقت کے ایک وَلِیِّ کامِل کے ساتھ اعتکاف کی سَعادت ملے گی تو اس کی برکتیں ہی جُدا ہوں گی۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! **رمضان شریف** میں گُناہوں سے بچنے، نیکیاں کرنے، نفل عبادات کا شوق بڑھنے کے ساتھ ساتھ بہت سارا عِلْمِ دین بھی سیکھنے کو ملے گا، آیئے! ترغیب کے لئے اجتماعی

---

1 ...جامع صغیر، صفحہ: 516، حدیث: 8480۔
2 ...جامع صغیر، صفحہ: 516، حدیث: 8479۔

اعتکاف کی ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

گناہوں بھری زِندگی میں بہار آگئی

ڈیرہ اللہ یار (صُوبہ بلوچستان، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: میں پہلے گُناہوں کی دلدل میں غرق تھا، فلمیں دیکھنا اور بدنگاہی وغیرہ میرے پسندیدہ مشغلے تھے، ایک مرتبہ ایک عاشِقِ رسول اسلامی بھائی سے میری ملاقات ہوئی، انہوں نے بڑے پیار بھرے انداز میں مجھے اجتماعی سُنّت اعتکاف میں شرکت کی دعوت دی، ان کا حکمت بھرا اور پیارا انداز دیکھ کر میرا دِل چوٹ کھا گیا اور میں رمضان المبارک میں اجتماعی اعتکاف میں شرکت کے لئے فیضانِ مدینہ جا پہنچا۔ دورانِ اعتکاف مبلغین اسلامی بھائیوں کے سُنّتوں بھرے بیانات، پُرسوز مناجات اور رِقّت انگیز دُعاؤں سے میرے دِل کی دُنیا بدل گئی، میں نے پچھلے گُناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ دینی ماحول سے وابستہ ہو گیا، اس کی برکت سے میرے کردار (***Character***) اور گُفتار میں مثبت تبدیلیاں (***Positive Changes***) آنے لگیں، میں نے عمامے شریف کا تاج بھی سجالیا، سُنّت کے مطابق داڑھی شریف بھی رکھ لی اور اَلْحَمْدُ لله! نمازوں کا پابند بھی بن گیا۔

آئیں گی سُنّتیں، جائیں گی شامتیں | مدنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
تم سدھر جاؤ گے، پاؤ گے برکتیں | مدنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

عطیات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آپ کی اپنی دینی تحریک دعوتِ اسلامی، اس وقت 80 سے زائد شعبہ جات میں دین کی خدمت کرنے میں مصروف ہے۔ الحمد للہ! کنز المدارس بورڈ کے

نام سے دعوتِ اسلامی کا اپنا تعلیمی بورڈ ہے ❀ تقریباً 16 ہزار 500 سے زائد جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) قائم ہیں، جن میں حفظ و ناظرہ، عالِم کورس (درسِ نظامی)، مختلف تَخَصُّصات (Specialization)، فرائض علوم کورسز کروائے جاتے ہیں ❀ جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) میں طلبا کی تعداد 5 لاکھ 30 ہزار سے زائد ہے ❀ بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں اور بہنوں کو قرآن کریم کی تعلیم دینے کے لئے اب تک تقریباً 74 ہزار 887 مدارس المدینہ بالغان و بالغات قائم کئے جاچکے ہیں جن میں پڑھنے والوں کی تعداد تقریباً 4 لاکھ 26 ہزار سے زائد ہے ❀ فیضان آن لائن اکیڈمی کے ذریعے تقریباً 24 ہزار طلبہ و طالبات دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں ❀ اب تک تقریباً 21 دار الافتاء اہلسنت قائم کئے جاچکے ہیں جن میں شرعی رہنمائیوں کی تعداد ماہانہ اوسطاً 20 ہزار ہے ❀ المدینۃُ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سنٹر) کے ذریعے دینی لٹریچر پر تحقیقی کام انجام دیا جارہا ہے، الحمدللہ! اس شعبے کے تحت اب تک 1784 کتب و رسائل پر کام ہوچکا ہے، اس شعبے میں درجنوں مدنی علمائے کرام خدمات سرانجام دیتے ہیں، اللہ پاک کے کرم سے دعوتِ اسلامی ان مدنی عُلَما کو باقاعدہ تنخواہیں دیتی ہے ❀ دینی لٹریچر کی اشاعت کے لئے دعوتِ اسلامی نے اپنا اشاعتی ادارہ مکتبۃُ المدینہ قائم کیا، جہاں بہترین اور خوبصورت انداز سے کتابیں شائع کی جاتی ہیں، تقسیم رسائل (یعنی مختلف کتب و رسائل مفت تقسیم کرنے) کا بھی سلسلہ ہوتا ہے اور کتابیں فروخت بھی ہوتی ہیں ❀ دنیا بھر میں دینی کاموں کی دھوم مچانے کے لئے دعوتِ اسلامی کا پُورا تنظیمی سیٹ اپ ہے، ذیلی حلقے سے لے کر مرکزی مجلسِ شُوریٰ تک پُورا ایک نظام قائم ہے، شہر شہر، گاؤں گاؤں ذِمَّہ داران موجود ہیں ❀ عاشقانِ رسول کی تربیت کر کے انہیں دینی کاموں کے لئے ملک و بیرونِ ملک بھیجا جاتا ہے، انہیں باقاعدہ تنخواہیں دی جاتی ہیں اور وہ فَارِغُ البَال (یعنی کمانے سے بے پروا) ہو کر دِین کی

خدمت کرتے ہیں❀ میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز پر بھی خدمتِ دین کا سلسلہ جاری ہے❀ پرنٹ میڈیا(میں بہت سی کتب ورسائل کے ساتھ ساتھ ماہنامہ فیضانِ مدینہ کی اشاعت کا سلسلہ جاری ہے جو کہ اس وقت دُنیا کی 7بڑی زبانوں میں شائع ہونے والا کثیر الاشاعت ماہنامہ ہے)❀سوشل میڈیا(مثلاً، یوٹیوب(*Youtube*)، فیس بک (*Facebook*)، انسٹاگرام(*Instagram*)وغیرہ) پر تقریباً 100 اکاؤنٹس ہیں، جن پر تقریباً50 ملین(*Million*)یعنی 5 کروڑ فالورز(*Followers*)ہیں جبکہ ویوز کی تعداد بلینز(*Billions*)یعنی100 کروڑ سے بھی اوپر جا پہنچتی ہے❀ اس کے علاوہ مدنی چینل اردو، انگلش، بنگلہ، کِڈز مدنی چینل، بزرگوں کا مدنی چینل اور عربی ویب چینل کے ذریعے دینِ اسلام کی خدمت کی جارہی ہے❀ آئی ٹی کے شعبہ کی طرف سے اب تک 32 موبائل ایپلی کیشن اور40اسلامک ویب سائٹس لانچ کی جاچکی ہیں❀ دنیا بھر میں مسلمانوں کی خیر خواہی کے لئے ایف.جی آر ایف کا شعبہ قائم ہے، جس کے تحت اب تک❀34لاکھ 16 ہزار673 پودے لگائے جاچکے ہیں❀ تقریباً76 لاکھ 82 ہزار 958افراد کی امداد کی جاچکی ہے❀5 ہزار566 گھروں کی تعمیر کی جاچکی ہے❀75 ہزار721 خون کی بوتلیں عطیہ کی جا چکی ہیں❀ہیلتھ کیئر سنٹر میں اب تک 61 ہزار667 مریض وزٹ کرچکے ہیں۔

آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامل کیجئے! اپنے عطیات دعوت اسلامی کو دیجئے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اصلاحی، فلاحی، روحانی ، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کاموں میں لگایا جاسکتا ہے تاکہ بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کیا جاسکے۔

دعوتِ اسلامی کی قَیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

فیضانِ حدیث موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ للہ! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف بہت فائدہ مند موبائل ایپلی کیشن بنام **"فیضانِ حدیث"** *Play Store* اور *App Store* پر پیش کر دی گئی ہے۔ اس ایپلی کیشن میں حدیث پاک کی مشہور کتابیں مثلاً ❁ مِشْکٰوۃُ الْمَصَابِیْح اور اس کی اُردو شرح مِرْاٰۃُ الْمَنَاجِیْح ❁ الأربَعِیْنِ النّوویّة اردو ترجمہ و شرح کے ساتھ ❁ رِیَاضُ الصَّالِحِین اردو ترجمہ و شرح کے ساتھ ❁ أَربَعِیْن حَنَفِیَّه (اردو) ❁ اور مُنْتَخَب اَحَادِیث (اردو) اَنْوَارُ الْحَدِیْث (اردو) شامِل کی گئی ہیں ❁ اس ایپلی کیشن کی مدد سے آپ اَحادیثِ کریمہ کو کتابی صُورت میں (یعنی جلدوں کے اعتبار سے) بھی پڑھ سکتے ہیں اور مختلف موضوعات کے اعتبار سے اپنے مطلوبہ موضوع کا بھی مطالعہ کر سکتے ہیں ❁ سرچ آپشن کی مدد سے مکمل کتاب یا ایک حدیث میں مختلف الفاظ اور مکمل جملہ اور حدیثِ پاک کے عربی الفاظ، اس کے ترجمے اور شرح میں الگ الگ سرچ کی جا سکتی ہے ❁ حدیثِ پاک کا عربی متن اعراب کے ساتھ اور اعراب کے بغیر، دونوں طرح دیکھنے کی سہولت رکھی گئی ہے ❁ مطالعہ کے نوٹس محفوظ کرنے کے لئے پسندیدہ اَحادیث کو *Favorite* کرنے کا آپشن بھی دیا گیا ہے ❁ مختلف فاؤنٹس اور احادیث شیئرنگ کی سہولت بھی دی گئی ہے۔ آج ہی اپنے موبائل میں یہ ایپلی کیشن ڈاؤن لوڈ کیجئے! خود بھی حدیثِ پاک کا فیضان لوٹیئے! اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے!

رَجَب میں پڑھی جانے والی دُعا

پیارے اسلامی بھائیو! **رَجَب شریف** کا مبارک مہینا جاری ہے، نبیوں کے نبی، رسولِ ہاشمی، صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ماہِ رجب شریف میں یہ دُعا پڑھا کرتے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ رَجَبٍ وَّ شَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَان

ترجمہ: اے اللہ پاک! تُو ہمارے لئے رجب اور شعبان میں برکتیں عطا فرما اور ہمیں رمضان تک پہنچا۔[1]

آیئے! ہم بھی یہ دُعا پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَّ شَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَان

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

❁ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مدنی چینل** پر **لائیو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر عشاء کے بعد (تقریباً 8:30 منٹ پر) اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہوگا جس میں امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمَّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں۔ ❁ ہم نے واقعہ نے معراج کے چند ایک واقعات سننے کی سعادت حاصل کی، یقیناً معراج شریف کئی ایک معجزات مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا مجموعہ ہے، ان معجزات وواقعات کی تفصیل جاننے کیلئے مطالعہ کریں مکتبۃُ المدینہ کی کتاب **فیضانِ معراج**۔ یہ کتاب مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **90 روپے** میں قیمتاً حاصل فرمائیں، خود بھی مطالعہ فرمائیں، دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔ ❁ **شعبہ تقسیم رسائل** کی جانب سے پیش خدمت ہے: **فیضانِ امام جعفر صادق پیکج**۔ اس پیکج میں امام جعفر صادق رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کی سیرت پر مشتمل رسالے سمیت

[1]...مُسْنَدِ بَزّار، جلد:13، صفحہ:117، حدیث:6496۔

9 بڑے رسائل شامل ہیں۔ آج ہی اس پیکج کو مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے 200 روپے میں قیمتاً طلب کیجئے! خود بھی پڑھئے! اور دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے! اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

پانی پینے کی سنّتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اُونٹ کی طرح ایک ہی سانس میں مت پیو بلکہ دو یا تین مرتبہ (سانس لے کر) پیو اور پینے سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھو اور پینے کے بعد اَلْحَمْدُ لله کہا کرو!۔[2]

اے عاشقانِ رسول! پانی ہو یا کوئی اور پینے کی چیز ❁ پینے سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھ لیجئے ❁ چوس کر چھوٹے چھوٹے گھونٹ پئیں، بڑے بڑے گھونٹ پینے سے جگر کی بیماری پیدا ہوتی ہے ❁ پانی تین سانس میں پئیں بیٹھ کر اور سیدھے ہاتھ سے پئیں ❁ لوٹے وغیرہ سے

---

1 ...مشکوٰۃ، کتاب: الاِیمان، باب: الاِعْتِصام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔

2 ...ترمذی، کتاب الاشربۃ، صفحہ: 464، حدیث: 1885۔

وُضو کیا ہو تو اس کا بچا ہوا پانی پینا 70 امراض سے شِفا ہے کہ یہ آبِ زم زم شریف کی مشابہت رکھتا ہے، ان 2 (یعنی وُضو کا بچا ہوا پانی اور زم زم شریف) کے عِلاوہ کوئی سا بھی پانی کھڑے کھڑے پینا مکروہ ہے، یہ دونوں پانی قبلہ رُو ہو کر کھڑے کھڑے پئیں ۞ پینے سے پہلے دیکھ لیجئے کہ پینے کی شے میں کوئی نقصان دہ چیز تو نہیں ہے ۞ پی چکنے کے بعد **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** کہئے ۞ امام غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: **بِسْمِ الله** پڑھ کر پینا شروع کرے، پہلی سانس کے آخِر میں **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** دوسرے کے بعد **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن** اور تیسرے سانس کے بعد **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم** پڑھے۔ یہ ایک اچھا کام ہے، نہ بھی کیا تو حرج نہیں اور شروع میں **بِسْمِ الله** اور خَتْم پر **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** کہنے سے بھی سُنَّت ادا ہو جائے گی ۞ گلاس میں بچے ہوئے مسلمان کے صاف ستھرے جھوٹے پانی کو قابلِ استعمال ہونے کے باوُجُود خواہ مخواہ نہیں پھینکنا چاہیے ۞ منقول ہے: **سُؤْرُ الْمُؤْمِنِ شِفَاءٌ** یعنی مسلمان کے جھوٹے میں شِفا ہے ۞ پی لینے کے چند لمحوں بعد خالی گلاس کو دیکھیں گے تو اس کی دیواروں سے بہ کر چند قطرے پیندے میں جمع ہو چکے ہوں گے، انہیں بھی پی لیجئے۔[1]

مختلف سنتیں اور آداب سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد:3، حِصّہ:16 اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے! سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے

آؤ مدنی قافلے میں ہم کریں مل کر سفر | سنتیں سیکھیں گے اِس میں اِن شاءَ الله سر بسر
مجھ کو جذبہ دے سفر کرتا رہوں پروردگار | سنتوں کی تربیت کے قافلے میں بار بار[2]

---

1 ...550 سنتیں اور آداب، صفحہ:16۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:635۔

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب!　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد